عبرانیوں، دوسرا باب 3

پس وہاں سے، ساتواں، آٹھواں، نواں، اور دسواں باب ہے، اوہ، میرے خُدایا ! کیا آپ کی پنسل اور کاغذ، اور باقی ہر چیز، تیار ہے، کیونکہ میرا ایمان ہے کہ خُداوند ہمیں بہت ہی اچھا وقت عطا کریگا۔ اب ہم یہاں پر ہیں...

218 پولُس خُداوند یسُوع کو بلند کر رہا ہے، اور مقام کے اعتبار سے،پیش کر رہا ہے۔ اب، اگر ہم آج رات یہ مکمل کرلیں، تو اتوار کی صبح...اس میں سے زیادہ تر اتوار کی صبح کےپیغام کے ساتھ گھل مل جائے گا، کیونکہ یہ "سبت کے دن کو الگ کر رہا ہے۔" یہ سبت کے ماننے والوں کے درمیان آج ایک بہت بڑا سوال ہے۔ اور میں آپ سب کو دعوت دوں گا کہ اتوار کی صبح آئیں۔ اور دیکھیں، عبادت کیلئے، کونسا دن درست ہے، ہفتہ یا اتوار؟ بائبل اِسکے بارے میں کیا کہتی ہے؟ اور پھر، یہ بھی ہے کہ...یہ کتاب فضل اور شریعت کے درمیان فرق کرتی ہے، اور یہ ہر ایک کو اُس کی مناسب جگہ پر رکھتی ہے۔ عبرانی لوگوں نے شریعت کے تحت پرورش پائی تھی، اور پولُس اُنھیں بتا رہا تھا کہ فضل، شریعت کے ساتھ کیا کردار ادا کرتا ہے۔

219 اب، آئیں اب ذرا اِس کا تھوڑا سا پس منظر لیتے ہیں۔ اور پھر ہم دوبارہ

شروع کریں گے۔

220 دیکھیں، میں نے پڑھنے کے لئے کچھ چشمے لے لیے ہیں۔ اور شاید... اور اگر آج رات اتفاقاً کچھ رہ جائے، تو-تو میرے پاس وہ چشمے موجود ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں... صرف دو سال رہ گئے ہیں کہ میں پچاس سال کا ہونے والا ہوں، اور مجھے قریب سے، ویسا دِکھائی نہیں دیتا جیسا پہلے دِکھائی دیتا تھا۔ جبکہ میری بینائی... میں نے غور کرنا شروع کیا ہے کہ الفاظ دھندلانے لگے ہیں، اور میں سمجھا میں بینائی کھونے جا رہا ہوں۔ میں معائنہ کروانے چلا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا، "نہیں۔ بیٹا، آپ نے ابھی صرف چالیس کو عبور کیا ہے۔" خیر، اُس نے کہا، اگر میں زیادہ عرصہ تک زندہ رہا، تو ممکن ہے یہ نظر پھر واپس آ جائے، یعنی قریب کی نظر دوبارہ ٹھیک ہو جائے۔ اُس نے کہا، "اب، اگر آپ بائبل کو دُور رکھ کر بھی پڑھیں تو آپ اُسے پڑھ سکتے ہیں؟"

221 میں نے کہا، "جی ہاں جناب۔"

222 کہا، "کچھ عرصے بعد، آپکا بازو اتنا لمبا نہیں رہے گا۔"

223 اور اسلئے اب، مجھے-مجھے امید ہے، اس مطالعہ کیلئے...یہ چھوٹی کولنز بائبل ہے جو اچھے سائز میں چھپی ہوئی ہے۔ میں اسے کافی اچھی طرح دیکھ سکتا ہوں۔ لیکن جب ہم اُن گہرے اور وسیع مضامین میں داخل ہوتے ہیں، جہاں ہمیں عہدِ جدید اور عہدِ عتیق کو اکٹھا ملا کر، سمجھنا ہوتا ہے، تو اسکے لئے

میرے پاس چھوٹی سکوفیلڈ بائبل ہے۔ اور میں سکوفیلڈ بائبل میں لگی ہوئی نشانیوں کا، عادی ہوں۔ میں سکوفیلڈ کے حاشیوں کو اب نہیں پڑھتا، کیونکہ میں اس کی بہت ساری تشریحات سے۔سے متفق نہیں ہوں۔ مگر مجھے۔مجھے اس کی ترتیب اچھی لگتی ہے، کیونکہ یہ... میرے پاس یہ کافی عرصے سے ہے، اور میں نے اسے پڑھا ہے، اور اتنا زیادہ پڑھا ہے، اب مجھے کسی حد تک معلوم ہوگیا ہے کہ اپنے موضوع کو کیسے تلاش کرنا ہے۔

224 یہ سب میرے لیے، تدریس کے حوالے سے بالکل نیا ہے، اور میں زیادہ اچھا استاد نہیں ہوں۔ لیکن، آپ میرے ساتھ تھوڑی دیر تک رہیں، میں آپ کو سچائی بتاؤں گا، جہاں تک میں سچائی کو جانتا ہوں۔

225 اب، آپ یاد رکھیں، اِس کتاب کو پولُس نے لکھا ہے، وہی تھا... ہم نے اُسے کیسے تلاش کیا؟ وہ ابتدا میں، ایک عظیم استاد، یا ایک عظیم عالم تھا۔ اور اُسے عہد نامہ عتیق کی تعلیم دی گئی تھی۔ کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے کہ اُس کا اُستاد کون تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ”گملی ایل۔“-ایڈیٹر۔] گملی ایل، جو کہ اُس زمانے کے معروف اُستادوں میں سے ایک تھا۔

226 اور پھر پولُس کو، ہم دیکھتے ہیں، کہ ایک دن... بلکہ اِس سے پہلے کہ اُسکو پولُس کہا جاتا، کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے کہ اُس کا نام کیا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ”ساؤل۔“-ایڈیٹر۔] ساؤل تھا۔ اور وہ یروشلیم میں بہت زیادہ با اختیار تھا،

اور دینی اختیار رکھتا تھا۔ اور وہ ایک حقیقی تربیت یافتہ، مذہبی آدمی کے-کے طور پر ابھرا تھا۔ وہ چار یا پانچ مختلف زبانیں بول سکتا تھا، اور بہت ہوشیار آدمی تھا۔ خیر، کیا اُس کی تعلیم اور ذہانت نے اُس کی مدد کی؟ نہیں۔ اُس نے کہا مسیح کو جاننے کے لیے اُسے وہ سب کچھ بھولنا پڑا، جو وہ جانتا تھا۔

227 اس بات سے، ہمیں معلوم ہوتا ہے، اس کیلئے ذہین آدمی ہونا یا تعلیم یافتہ آدمی ہونا ضروری نہیں ہے۔ یہ ایک-ایک ایسے شخص کی بات ہے جو خُدا کے سامنے اپنے آپکو فروتن بنانے کیلئے تیار ہو، چاہے وہ جیسا بھی ہو۔

228 کیا آپکو معلوم ہے کہ ڈوائٹ موڈی اتنا-اتنا پڑھا لکھا نہیں تھا، لیکن ایماندار تھا، اُس کی تحریریں اتنی ناقص تھیں کہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اُنہیں ہر وقت اُس کے پیغامات، ٹھیک کرنے پڑتے تھے۔ وہ-وہ بہت ہی ناقص لکھاری تھا، بالکل ان پڑھ تھا۔

229 کیا آپ کو معلوم ہے، کہ بائبل میں پطرس اور یوحنا، اتنے ان پڑھ تھے کہ وہ اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتے تھے، اور اگر اُنکے سامنے لکھا جاتا تو وہ پڑھ نہیں سکتے تھے؟ پطرس رسول، جسکے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں، اُسے اتنا بھی پتہ نہیں تھا کہ اُس کے نام کے دستخط کیسے کیے جاتے ہیں۔ اِسکے بارے میں سوچیں۔ بائبل کہتی ہے، کہ، "وہ ان پڑھ اور ناواقف تھا۔" پس، اس سے مجھے ایک موقع ملتا ہے۔ آمین۔ جی ہاں، جناب۔ وہ بالکل نیچے چلا جاتا ہے،

تاکہ معلوم ہو سکے کہ خُدا کسی آدمی کے ساتھ ایسا بھی کر سکتا ہے۔

230 اب، ہم دیکھتے ہیں، جیسے ہی پولُس کو ایک عظیم تجربہ ہوا...میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا مسیح کے پاس آنا ایک تجربہ ہے؟ کیا ہر کسی کو یہ تجربہ ہوتا ہے؟ جی ہاں، جناب۔ جی ہاں، جناب۔ یہ ایک جنم ہے۔ یہ ایک تجربہ ہے۔ اور زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ہم ایک لوتھرن کالج میں گئے تھے...

231 مجھے آج دوپہر دیر سے، یہ اعزاز حاصل ہوا تھا، مجھے بارہ بجے وہاں جانا تھا، ٹوم ہیئر کے ساتھ-ساتھ کھانے کے لیے جانا تھا۔ کتنے لوگوں نے، اِس مشہور، آئرش، دُعائیہ جنگجو کے بارے میں سنا ہے؟ اور وہ برادر ایپ کے پروگرام، میں اُس کے ساتھ تھا، اور امریکہ میں کئی جگہوں پر آتا رہتا ہے۔ اور آج میں نے اُس کے ساتھ کھانا کھایا تھا۔ اور ہم...میں تقریباً تین گھنٹے دیر سے پہنچا تھا۔ یہ تقریباً تین تینتیس، یا پونے چار کا وقت تھا، جب ہم نے کھانا کھایا تھا۔ لیکن سب کچھ ٹھیک تھا۔ اور ہم اِن باتوں کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے، کہ یسُوع مسیح تمام چیزوں کا سر کیسے ہے۔

232 اب، جب پولُس کو پتہ چلا، تو اُسے اس کا تجربہ ہوا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ وہ اُس تجربے کو قبول کرتا، اُسے بائبل کی طرف واپس آنا تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اُس-اُس نے قوم کو چھوڑا اور ایک دوسری قوم میں چلا گیا، اور وہاں تین سال تک رہا، کلام میں تلاش کیا، تاکہ دیکھے کیا اُس کا تجربہ درست

ہے۔

233 اب، ہم محسوس کرتے ہیں ایک بڑی چیز تھی جسکا اُسکو سامنا کرنا تھا۔ اُسے واپس آنا تھا اور اپنی کلیسیا کو، یعنی تمام لوگوں کو اُن باتوں کے بارے میں بتانا تھا، جنہیں اُس نے ستایا تھا وہ درست تھے۔

234 کیا آپکو کبھی ایسا کرنا پڑا ہے؟ یقیناً، تقریباً سب کو واپس جا کر، بتانا پڑتا ہے، "ہم جن لوگوں کو 'پوتر شور کرنے والا کہتے تھے،' پتہ چل گیا ہے، وہ درست ہیں۔" دیکھیں؟ یہ بات ہے۔ ہمیں مڑنا پڑا۔ اور وہ چیزیں جن سے ہم کبھی نفرت کرتے تھے، اب ہم پیار کرتے ہیں۔ یہ تبدیلی ہے، یہ ایک عجیب و غریب، انوکھی چیز ہے۔

235 اب، میں نے یہ بیان دیا تھا، "پوتر شور کرنے والے۔" ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ لیکن، وہ اُن لوگوں کو، یعنی مُقدس لوگوں کو ایسا کہتے ہیں۔ لیکن پوتر شور کرنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، کسی چرچ کا ایسا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے، دیکھیں تقریباً نو سو ساٹھ، مختلف تنظیمیں ہیں۔ اور پوتر شور کرنے والی کوئی تنظیم نہیں ہے۔یہ صرف ایک-ایک نام ہے جو شیطان نے کلیسیا کو دیا ہے۔

236 لیکن وہ اُنکو کہتے ہیں، اُس زمانہ میں ایسا تھا...کتنے لوگ جانتے ہیں اُنھو ں نے پولُس کے زمانے میں اُن کو کیا کہا تھا؟ بدعتی۔ کیا آپ کو معلوم ہے

بدعتی کا کیا مطلب ہے؟ "پاگل۔" یہ پاگل لوگ ہیں۔ پس، جلد ہی مجھے بھی ایک "پوتر شور کرنے والا" اور ایک "بدعتی کہا جائے گا۔" کیا آپکو نہیں کہا جائے گا؟ جب اُنکو۔جب اُنکو یہ نام دیا گیا تھا، تو وہ خوش ہوئے تھے!

اور یسُوع نے اس حالت میں ہمیں کیا کرنے کیلئے کہا ہے؟ اُس نے کہا ہے، "خوشی کرنا، اور نہایت شادمان ہونا؛ کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے، کیونکہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔" اُنھوں نے یہی کیا تھا۔

237 کہا گیا ہے، "نہایت شادمان ہونا۔" اور کوئی بھی چیز جو نہایت ہوتی ہے "وہ بہت زیادہ ہوتی ہے،" حقیقی خوشی ہوتی ہے۔ اور شاگردوں نے، جب یہ دیکھا کہ وہ یسُوع نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق ٹھہرے ہیں، وہ حد سے زیادہ یعنی نہایت شادمان ہوئے کہ وہ اُس کے نام کی خاطر بے عزت ہوئے ہیں۔

238 اور، آج بہت سارے لوگ ہیں، اگر وہ اُن کو پوتر شور کرنے والا کہیں گے، تو وہ گھبرا کر چپ ہوجائیں گے، "میرے خُدایا! ہوسکتا ہے، میں نے غلط آغاز کیا ہو۔"

لیکن وہ اِس بارے میں خوش تھے، "اوہ، میرے خُدایا، نام کی خاطر برداشت کیا!"

239 اور پھر، دوسری صدی میں، اُن کو کندھوں پر صلیب اُٹھانے والے کہا جاتا تھا۔ تب مسیحی اپنے کندھوں پر صلیب اٹھا لیتے تھے، تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہ مسیح کے ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تھے۔ وہ اُن کو کندھوں پر صلیب اُٹھانے والے کہتے تھے۔ اب میں جانتا ہوں کیتھولک اپنے آپکو یہ نام دیتے ہیں، لیکن وہ کیتھولک کلیسیا نہیں تھی۔ وہ پروٹسٹنٹ چرچ تھا اِس سے پہلے کہ اُس کو پروٹسٹنٹ چرچ کہا جاتا۔ اُس نے گناہ کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ اور آج اُسے پروٹسٹنٹ چرچ کہنے کی وجہ یہ ہے کیونکہ اُس نے کیتھولک عقیدے کے--کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ لیکن یہ ایک...یہ، لوگ، اُس وقت کسی فرقے سے تعلق نہیں رکھتے تھے، جب انہیں کندھوں پر صلیب اُٹھانے والے کہا جاتا تھا۔

240 بس جوزیفس اور دوسرے مصنفوں کی تاریخ، اور ہسلوپ کی دو بابل پڑھ کر دیکھیں، اور باقی کتابوں کو پڑھیں، تو پھر آپ دیکھیں گے یہ سچ ہے، اور وہ کوئی چرچ نہیں تھے۔ سب سے پہلی منظم کلیسیا، جو کبھی منظم ہوئی، وہ کیتھولک چرچ تھا، تقریباً تین سو سال بعد، آخری رسولی دور کے--کے بعد ایسا ہوا۔ اور تقریباً تین سو سال بعد، کیتھولک چرچ منظم ہوگیا تھا۔ اور ایک ظلم و ستم کا دور شروع ہوگیا تھا، جس نے لوگوں کو کیتھولک چرچ، میں دھکیل دیا، اور چرچ اور ریاست متحد ہو گئے تھے۔

241 یہ اُس نام نہاد، کانسٹینٹائن کی تبدیلی کے بعد، ہوا تھا، جو بت پرستی سے کیتھولک بن گیا تھا۔ لیکن، اگر کسی نے کبھی اُس کی تاریخ پڑھی ہو تو اُسے معلوم ہوگا، کہ وہ کبھی تبدیل نہیں ہوا تھا، اُس کے کام بتاتے ہیں۔ اوہ، میرے خدایا! اُس نے مذہبی طور پر صرف ایک ہی کام کیا تھااور سینٹ صوفیہ چرچ پر صلیب لگائی تھی۔یہی واحد کام تھا، جو اُس نے مذہبی بن کر کیا تھا۔ وہ ایک-ایک گرا ہوا شخص تھا، لیکن وہ اسے اُس کی-اُس کی تبدیلی کہتے ہیں۔یہ آج کل کی بعض نام نہاد تبدیلیوں کے مقابلے میں تقریباً برابر ہے۔

242 مگر، اب، ہم دیکھتے ہیں، کہ جب پولُس تبدیل ہوا تھا تو اُسکے ساتھ حقیقی تجربہ ہوا تھا، اور وہ بالکل بدل گیا تھا۔

اور، آپ کو معلوم ہے، تبدیل ہونے کا مطلب "مُڑجانا ہے۔" آپ اس طرف جا رہے ہیں، پھر مڑکر واپس اُس طرف لوٹ آتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔یہ ایک بدلاؤ ہے، رخ بدلنا ہے۔

243 اور پولُس، جیسے ہی وہ تبدیل ہوا، اور اِس سے پہلے کہ وہ اپنا تجربہ بتاتا... اب، اُسکے پاس ایک حیرت انگیز تجربہ تھا۔

اب، میرا خیال ہے، کہ جب آپ مسیح کو، اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، تو یہ ایک تجربہ ہوتا ہے۔مجھے یقین ہے، یہ جان کر کہ آپکے، گناہ معاف ہوگئے ہیں، آپ کے دل جوش سے بھر جاتے ہیں۔

244 لیکن جب مبارک رُوحُ القُدس نازل ہوتا ہے، تو یہ ایک تجربہ ہوتا ہے، یہ ایک نئی پیدائش ہوتی ہے، جسے آپ کبھی بھول نہیں پائیں گے۔ آپ خُدا کے بچے بن جاتے ہیں۔ اور یہی وہ چیز ہے جو اسے ممکن بناتی ہے...

"بھائی برینہم، آپ اِس کو کیسے جانتے ہیں؟"

245 اب، یہ تعلیمی اسباق ہیں۔ بہت سارے لوگ، جیسے میتھوڈسٹ، یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، "جب اُنھوں نے پاک رُوح پایا تو وہ چِلائے۔" بھئی، یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ اگر آپ کو یہ مل گیا ہے، اور آپ چلائے ہیں، تو ٹھیک ہے۔ چونکہ آپ چلائے، یہ اس بات کی علامت نہیں ہے کہ آپکے پاس یہ ہے، 'کیونکہ بہت سے لوگ چلاتے ہیں مگر اُن کے پاس یہ نہیں ہوتا۔

246پینتی کاسٹل کہتے ہیں، "اُنھوں نے زبانیں بولی ہیں۔ اُن کے پاس یہ ہے۔" ٹھیک ہے۔ اگر آپ نے زبانیں بول کر، اسے حاصل کیا ہے، تو ٹھیک ہے۔ لیکن آپ زبانوں میں بات کرسکتے ہیں اور پھر بھی یہ آپکے پاس نہیں ہوسکتا ہے۔ دیکھیں؟

247 پس، آپ دیکھیں، بحرحال، یہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہونے کا تجربہ ہے؛ جب تمام پرانی چیزیں مرجاتی ہیں، اور تمام چیزیں نئی بن جاتی ہیں۔ تو مسیح حقیقت بن جاتا ہے۔ شہوت پرستی کی پرانی جڑیں، اور پرانی چیزیں چلی جاتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں ایک جڑ کو کیسے باہر نکالا جاتا ہے؟ ہم کھودنے

والا بیلچہ لیا کرتے تھے اور اُس سے کھودائی کرتے تھے، اور اُس وقت تک کھودائی کرتے تھے یہاں تک کہ کوئی نشان بھی باقی نہیں رہ جاتا تھا۔ اور اُس نے کہا ہے، "کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دکھ دے، اُسے باہر نکال دو۔" یہ ٹھیک بات ہے۔ اور پاک رُوح یہی کام کرتا ہے، تمام ایسی جڑوں کو باہر نکالتا ہے۔ اُنھیں اکٹھا کریں۔ اُن کو باہر نکالیں؛ اور اُنھیں جلا دیں۔ اور اُن سے پیچھا چھڑائیں۔ اگر آپ یہ کرتے ہیں، تو پھر آپکو ایک اچھی فصل ملتی ہے۔

248 اب، پولُس کو معلوم ہوا کہ کچھ ہوا ہے، اس لیے وہ واپس عرب میں چلا گیا، اور وہاں وہ پرانے عہد نامے کے تمام نبیوں کا تین سال تک مطالعہ کرتا رہا، کہ اُنہوں نے کس طرح پیشن گوئی کی تھی۔ اور وہ اس بات کو تلاش کرنے آیا تھا اور وہ بالکل سچ تھی۔

249 اب، اس کا موازنہ آج کے ساتھ کریں، دیکھیں، اس تجربے کے ساتھ کریں جو ہمیں یہاں اس چھوٹے سے چرچ میں ہوا: وہ صبح کا روشن ستارا ظاہر ہوا، وہ بڑا نور نیچے آیا، تاکہ آنے والی چیزوں کو پہلے سے بتائے اور دِکھائے۔ آپ جانتے ہیں، یہ شاندار چیز ہے۔ لیکن میرے ہمخدمت بھائی نے کہا یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اور میں-میں اس بات کو سمجھ نہیں سکا تھا۔

250 چنانچہ، میں نے اِسکے بارے میں کچھ نہ کہا جب تک ایک رات، وہاں

گرین مل، انڈیانا میں ایک تجربہ نہ ہوگیا، جب خُداوند کا فرشتہ فرش پر چل کر آیا اور وہاں کھڑا ہوگیا، اور اُس نے اسے کتابِ مقدس سے ثابت کیا۔ پھر آگ لگ گئی۔ پھر وہ چلنا شروع ہوگیا۔

251 اور زیادہ دیر نہیں ہوئی بلکہ گزرے اتوار، ہم نے یسُوع مسیح کے ناقابلِ یقین نشانوں کو دیکھا تھا، کون ایسے شخص کو چلا سکتا ہے جو چل نہیں سکتا تھا، اور نہ ہی...اور اُسکا اعصابی توازن ختم ہوگیا تھا، جبکہ مائیوز اور بہترین ڈاکٹروں نے کہا تھا، "یہ ہمیشہ کیلئے، ختم ہوگیا ہے۔" اور وہ اندھا تھا؛ وہ اُٹھا اور عمارت سے باہر جاتے ہوئے، اپنی وہیل چیئر کو سیڑھیوں سے دھکا مارا، اور چلنے لگا اور دیکھنا شروع کر دیا جیسے کوئی بھی دیکھ سکتا ہے۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ یہ جی اُٹھے خُداوند یسُوع کی قوت ہے۔ یہ بات ہے۔ کیونکہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

252 تو کیا ہم آج رات خوش قسمت جماعت نہیں ہیں، یہ جان کر کہ خُدا نے ہمارے اس عظیم تجربے کو سچا ثابت کردیا ہے، تاکہ اُس کی بائبل اور وعدوں کے ساتھ موازنہ کیا جائے؟ اس لیے ہمیں نہایت خوش ہونا چاہیے۔ اور پھر ہم محسوس کرتے ہیں، اور دوسرے باب میں، ہم اسے دیکھتے ہیں، "ہمیں اُن چیزوں کو جانے نہیں دینا چاہیے...اور ہمیں اِن چیزوں سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔" ہمیں ان باتوں کو مضبوطی سے پکڑنا چاہیے۔

اور اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؛...

253 ہم خُدا کے کلام کی روشنی میں، جب ہم عدل کے تخت کے سامنے کھڑے ہوں گے، کیا کریں گے؟ آپ یہ نہیں کہہ سکتے ہیں، "مجھے کسی بات کا علم نہیں تھا۔" اوہ، جی ہاں، آپکو علم تھا۔ "خیر، اب، بھائی برینہم بھی غلط ہو سکتا ہے۔" یہ درست ہے۔ لیکن خُدا غلط نہیں ہے۔ اُس کا کلام غلط نہیں ہے۔ اور صرف اسی بات کے بارے، میں سوچیں، وہی بائبل، جو کبھی رسولوں میں زندہ تھی، دوبارہ زندہ ہو رہی ہے۔ اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو!

254 جب میں یہ سوچتا ہوں کہ میں اڑتالیس سال کا ہو گیا ہوں، اور پچاس کے قریب پہنچ گیا ہوں، اور میری جوانی کے دن گزر چکے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ؛ تو میں نے اِس چیز کو جانا کہ جب میں ایک چھوٹا لڑکا ہی تھا تو یہ بابرکت وعدہ میرے ساتھ کیا گیا تھا، اور میں اِس بات کا اپنے بھائیوں اور بہنوں میں پرچار کر چکا ہوں؛ اور ہزاروں لوگوں کو دکھا چکا ہوں جو تاریکی سے نکل کر آئے ہیں، تاکہ اِس بات کو جانیں ہم اپنے ابدی، مبارک گھر کی جانب جا رہے ہیں۔ "اور اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے،" تو اِس سے پہلے میں منادی ختم کروں، "وہاں آسمان پر ایک اور گھر ہمارا منتظر ہے۔" ہلّلُویاہ! اور یہ جانتے ہیں، یہاں درجنوں لوگ ایسے بیٹھے ہوئے ہیں، اگر اُنھیں یہ زندگی ابھی

چھوڑ جائے، تو اِس سے پہلے ہم اُنکے بدن کو دفن کرنے والوں کے حوالے کر یں، وہ اپنے جلالی بدن میں چلے جائیں گے، خُدا کے مقدسین کے ساتھ خوشی کر رہے ہونگے، جو پہلے ہی خُدا کی حضوری میں موجود ہیں، تاکہ ہمیشہ کیلئے زندہ رہیں۔ یہ کامل، اور مکمل تصدیق ہے کہ ایسا ہی ہے ! آمین۔

255 اوہ، اس سے پریسبیٹیرین چِلا اٹھیں گے ! کیا اتوار کو، ایسا نہیں ہوا تھا؟ وہ لوگ پریسبیٹیرین تھے۔ ذرا سوچیں، یقیناً ایسا ہی ہوا تھا۔ اوہ، کوئی تعجب کی بات نہیں لوگ جذباتی ہو جاتے ہیں ! دیکھیں، اگر آپ ایک گیند کو بلے بازی کرنے پر یا ٹوکری میں ڈالنے پر جذباتی ہو جاتے ہیں، تو یہ بات آپکو کتنا زیادہ جذباتی کردے گی اگر آپ کو پتہ چل جائے کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، آپ مسیح میں ایک نئی مخلوق بن گئے ہیں ! آپ اس بات کو جانتے ہیں کہ آپ کی روح آپ کو بغض، اور فریب، اور دشمنی، اور دنیا کی تمام چیزوں سے دور لے گئی ہے۔ اور آپ کا دل مسیح پر مرکوز ہو گیا ہے۔ یہی آپ کے مقاصد ہیں۔ یہی وہ سب کچھ ہے، جو آپ اپنے دماغ میں، اپنے دل میں دن رات سوچتے رہتے ہیں۔ جب آپ رات کو بستر پر جاتے ہیں، اور اپنے ہاتھ اس طرح، اپنے پیچھے رکھتے ہیں، اور وہاں لیٹے ہوئے اُس وقت تک اُس کی تعریف کرتے رہتے ہیں جب تک آپ سو نہیں جاتے ہیں۔ اور صبح، اُٹھتے ہیں، اُسی وقت اُس کی تعریف کر رہے ہوتے ہیں۔ آمین۔ اوہ، میرے

خُدایا!

256 میں نے ہمیشہ اُس کی تعریف کرنے کی کوشش کی ہے۔ صبح سویرے، جب ہم تقریباً چار بجے اُٹھتے ہیں، بھائی ووڈ اور میں، صُبح سویرے باہر نکل جاتے ہیں، تاکہ گلہری کے شکار کیلئے جائیں۔ تو میں یقین کے ساتھ، ہر درخت کے نیچے، جہاں بھی میں ہوتا ہوں اُسکی تعریف کرتا ہوں۔ میں کوئی ایسا درخت نہیں دیکھتا، جو اُس کی تمجید نہ کرتا ہو۔ سوچیں، اُس نے اُس درخت کو اُگایا ہے۔ دیکھیں جب ایک چھوٹی ٹڈی اُڑتی ہے؛ تو وہ اُس ٹڈی کو بھی جانتا ہے۔ "اوہ،" آپ کہتے ہیں، "بھائی بل، یہ بے تکی باتیں ہیں۔" اوہ، نہیں، ایسا نہیں ہے۔ وہ ہر ایک گلہری کو جانتا ہے وہ کہاں ہے۔ وہ جانتا ہے ہر تتلی کہاں ہے۔

257 دیکھیں، ایک بار، جب اُسے تھوڑے سے پیسوں کی ضرورت پڑی، تو اُس نے کہا، "پطرس، وہاں ایک مچھلی ہے، جس نے تھوڑی دیر پہلے، ایک سکہ نگل لیا تھا، وہ ہماری ضرورت کیلئے، کافی ہے۔ اسلئے جا اور کانٹا ڈال۔ میں اُسے وہاں بھیج دوں گا۔ اُس کے مُنہ سے سکہ لے لینا، 'کیونکہ وہ خود، اُسے اپنے لیے استعمال نہیں کرسکتی ہے۔ جا اور اُس سے ہمارا خراج اور دسواں حصّہ ادا کردے۔" آمین۔

258 اور چند ہفتے پہلے، میں نے ایک چھوٹی سی مچھلی کو مُردہ دیکھا، پانی پر پڑی

ہوئی تھی۔ آپ سب نے اس کہانی کو سنا ہوا ہے۔ یہاں بھائی ووڈ، اور اُس کا بھائی اور باقی موجود ہیں جو اِس بات کے گواہ ہیں۔ وہ چھوٹی مچھلی آدھے گھنٹے سے، پانی پر مُردہ پڑی ہوئی تھی، اوراُس کی انتڑیاں اُس کے مُنہ سے باہر نکلی ہوئی تھیں۔ اور وہ عظیم پاک رُوح نیچے آیا، جبکہ ایک دن پہلے، اُس نے فرمایا تھا، "تم ایک چھوٹے جانور کا جی اُٹھنا دیکھو گے۔" اور اگلی صبح سورج نکلنے کے تھوڑی، دیر بعد، ہم نے وہ چھوٹی سی مچھلی دیکھی، جو زیادہ لمبی نہیں تھی۔ جبکہ خُداوند کا روح نازل ہوا، اور کہا، "اے چھوٹی مچھلی، یسُوع مسیح تجھے زندہ کرتا ہے۔" اور وہ مُردہ مچھلی، جو پانی کے اوپر تقریباً آدھے گھنٹے سے پڑی ہوئی تھی، زندگی کی طرف لوٹی اور جتنی تیزی سے وہ تیر سکتی تھی تیرتی ہوئی چلی گئی۔ اوہ، خُداوند کا نام جلال پائے۔ وہ کیسا جلالی ہے!

259 اِس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں پولُس کہہ سکتا تھا، کہ، "وہ ملکِ صدق کی ترتیب میں تھا۔" وہ ملکِ صدق تھا۔ "ملکِ صدق کی عمر کا نہ کوئی شروع تھا۔ اور نہ زندگی کا آخر تھا۔ اُس کی زندگی کا نہ کوئی آغاز تھا اور نہ کوئی اختتام تھا۔ وہ بے باپ اور بے ماں تھا۔" چنانچہ، وہ کوئی اور نہیں ہوسکتا تھا۔ لیکن وہ جو کوئی بھی تھا، وہ آج رات بھی زندہ ہے۔ پس، ابدی زندگی کی ایک ہی قِسم ہے، اور وہ خُدا سے جُڑی ہوئی ہے۔

260 گزری شام جب ہم گفتگو کر رہے تھے، تو ایک بھائی خُدا کی تثلیث کو نہیں سمجھ پایا تھا، اور ہم اس بارے میں بات کر رہے تھے۔ یسُوع وہاں ایک آدمی کی صورت، میں کھڑا ہوا تھا، تقریباً تیس سال کا تھا۔ اور اُس نے کہا...

اُنہوں نے کہا، ”اوہ، ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا تھا۔ “

261 اُس نے کہا، ”اور وہ، سب کے سب، مر گئے۔“ لیکن اُس نے کہا، ”میں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو خُدا کی طرف سے آسمان سے اتری ہے، جسے آدمی کھاتا ہے اور مرتا نہیں ہے۔“

262 ”اوہ،“ اُنہوں نے کہا، ”ہمارے باپ دادا نے بیابان میں چٹان سے پانی پیا تھا۔ “

263 اُس نے کہا، ”وہ چٹان میں ہوں۔“ وہ تیس سال کا آدمی تھا۔ اُس نے کہا، ”ابرہام میرا دن دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا۔“

264 ”دیکھیں،“ اُنھوں نے کہا، ”اب تیرا کہنے کا مطلب ہے کہ تُو ابرہام کی طرح بوڑھا ہے، جبکہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس بھی نہیں ہوئی، اور تُو بتا رہا ہے کہ تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے جو آٹھ سو سال پہلے وفات پا گیا تھا؟ اب ہم جان گئے ہیں کہ تیرے اندر بدروح ہے۔ تُو پاگل ہے۔“ یہ وہی ہے...وہی شیطان یہ کہنا چاہتا ہے، ”یہ پاگل شخص ہے۔“ اُنھوں نے کہا، ”تجھ میں

شیطان ہے، اور تُو دیوانہ ہے۔"

265 اُس نے کہا، "اِس سے پہلے ابرہام تھا، میں ہوں۔"

266 وہ وہی تھا۔ وہ محض ایک آدمی نہیں تھا، اور نہ ہی وہ ایک نبی تھا۔ وہ خُدا تھا، خُدا زمین پر ایک گوشت کے جسم میں رہتا تھا جسے "یسُوع" کہا جاتا تھا، جوکہ-جوکہ خُدا کا مجسم بیٹا تھا۔ وہ بالکل یہی تھا۔

267 اب، ہم اُسے یہاں دیکھتے ہیں، اب آخری حصّے میں ہیں، جوکہ دوسرے باب کا اختتام ہے، جس پر میں پہنچنا چاہتا تھا، وہ سولھویں آیت ہے، یا پندرہویں آیت ہے۔

اور جو... عمر بھر موت کے ڈر سے- سے غلامی میں گرفتار رہے اُنھیں چھڑا لے۔

اُس نے وہی کچھ کہا ہے جو یسُوع نے کیا تھا، وہ اُنہیں غلامی سے چھڑانے آیا تھا، جو عمر بھر موت کے ڈر میں رہے تھے۔

268 اب موت سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اب، ظاہری طور پر، ہم ڈرتے ہیں؛ اور ہم، میں سے، کوئی بھی، مرنا نہیں چاہتا ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں اگر ایک شخص نئے سرے سے پیدا ہوا ہے تو وہ مر نہیں سکتا ہے؟ کیسے یہ ممکن ہے کہ وہ ابدی زندگی بھی رکھے اور مر جائے؟ وہ ایسا نہیں کرسکتا ہے۔ یہی واحد چیز ہے جسے موت کہا جاتا ہے، لفظ موت، کا مطلب

ہے "علیحدگی۔" اب وہ ہماری نظر سے اوجھل ہو جائے گا۔ لیکن وہ ہمیشہ کیلئے خُدا کی حضوری میں ہے، اور ہمیشہ رہے گا۔ پس، موت ایک سخت چیز نہیں ہے۔ موت ایک جلالی چیز ہے۔ کیونکہ موت ہمیں خُدا کی حضوری میں لیکر جاتی ہے۔

269 لیکن اب، بلاشبہ، ہم، انسان ہوتے ہوئے، یہاں اِن تاریک عناصر میں چلتے ہیں، ہم۔ ہم اِسے سمجھ نہیں پاتے ہیں جیسے کہ ہمیں سمجھنا چاہیے۔ اور، بلاشبہ، جب موت کے دہانے پر دم نکلنے والی درد آتی ہے، تو یہ ہم میں سے مُقدس ترین شخص کو بھی خوفزدہ اور پیچھے ہٹنے پر مائل کر دیتی ہے۔ اِس کی وجہ سے خُدا کے بیٹے نے کہا، "ہوسکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے؟" یہ ایک ہولناک چیز ہے۔ اِس کو غلط مت سمجھیں۔ کیونکہ ہم...گناہ کی سزا موت ہے، اور اسے، ہولناک ہونا ہی چاہیے۔

لیکن کاش ہم پردے کے اُس پار، تھوڑا سا دیکھ سکیں، وہیں سب کچھ ہے۔ خُداوند کی تعریف ہو! پردے کے پیچھے، یہی وہ جگہ ہے جہاں آدمی آج رات جھانکنا چاہتا ہے۔ چھوٹی ایناما سنیلنگ اور وہ لوگ یہاں ایک گیت گایا کرتے تھے، "خُداوند، مجھے وقت کے پردے کے پار دیکھنے دے۔" ہر کوئی اُسے دیکھنا چاہتا ہے۔

270 اب، اب ہم، سولہویں آیت پر ہیں۔ "کیونکہ واقع میں وہ..."

کیونکہ واقع میں، وہ فرشتوں کا نہیں؛ بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔

271 اوہ، اب ہم اسکو دوبارہ برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ اب ہم اِس طرف آرہے ہیں تاکہ اسے حاصل کریں...کیونکہ، اِس تیسرے باب کا پہلا حصّہ، بلکہ اِسکا آخری حصّہ، اس آنے والے اتوار کے لئے "سبت کے دن،" میں شامل ہو جائیگا۔

272 اب دھیان دیں۔

...وہ فرشتوں کا...ساتھ نہیں دیتا؛...

اب، دیکھیں "وہ کون ہے،" جسکے بارے میں وہ بات کررہا ہے؟ مسیح۔ مسیح کون ہے؟ خُدا ہے، خُدا کا لوگوس ہے۔

273 اب مجھے دوبارہ اِسکو بتانے دیں، تاکہ آپکو یقین ہو جائے۔ خُدا تین خُدا نہیں ہیں۔ خُدا کی تثلیث ایک ہے۔ باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس کا، مطلب یہ نہیں ہے کہ تین مختلف خُدا ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو ہم بت پرست بن جائیں گے۔یہی وجہ ہے کہ یہودی اِسے سمجھ نہیں سکے ہیں۔ بائبل میں کبھی یہ بات نہیں سکھائی گئی۔ اب، یہ بات کیتھولک کلیسیا میں سکھائی گئی ہے، اوریقیناً، وہاں سے تثلیث والا بپتسمہ آیا ہے۔

274 افریقہ میں وہ آپکو تین بار مُنہ آگے کر کے بپتسمہ دیتے ہیں: ایک بار خُدا باپ کیلئے؛ ایک بار خُدا بیٹے کیلئے؛ اور ایک بار خُدا رُوحُ القُدس کیلئے دیتے ہیں۔ اب، یہ ایک غلط چیز ہے۔ بائبل میں ایسی کوئی تعلیمات نہیں ہیں۔ سمجھے؟

275 اور اب، یہی کچھ ہے جو-جو وہ سکھاتے ہیں۔ یہ لوتھر کے ذریعے آگے بڑھا؛ لوتھر سے، ویسلی میں آگیا؛ اور پھر جیسے جیسے زمانے گزرتے گئے یہ آگے بڑھتا گیا۔ لیکن یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھی۔ یہ جب سے شروع ہوئی، اُسی وقت سے غلط تھی۔

276 اب، دیکھیں، ابتدا میں خُدا تھا۔ اِس سے پہلے کوئی روشنی ہوتی، اِس سے پہلے کبھی کوئی ایٹم ہوتا، اِس سے پہلے کبھی کوئی ستارہ ہوتا، یا اِس سے پہلے کبھی کوئی نظر آنے والی چیز ہوتی، تمام کائنات خُدا کے جلال سے معمور تھی۔ اور اُس میں سوائے پاکیزگی کے اور کچھ نہیں تھا: خالص محبت، خالص پاکیزگی، اور خالص صداقت تھی۔ وہ رُوح تھی۔ وہ تمام جگہ کو ابدیت سے ڈھانپے ہوئے تھی، ہمارے پاس ایسا کوئی پیمانہ نہیں کہ ہم اُسے ناپ سکیں۔ یہ ہر اُس چیز سے بالاتر ہے جسکا ہم تصور کر سکتے ہیں۔

277 گویا اُس شیشے کے ذریعے، ہم روشنی کی ایک-ایک سو ملین سال سے زیادہ کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔ اِسکے بارے میں سوچیں۔ ایک سو ملین سالوں کی روشنی کی جگہ دیکھ سکتے تھے۔ اور روشنی-روشنی تقریباً آٹھ ہزار میل فی

سکینڈ کی رفتار سے سفر طے کرتی ہے۔ اور ایک سو ملین سال کی روشنی کی جگہ...ذرا سوچیں یہ کتنے ملین میل ہوں گے۔ آپ ان کو گن بھی نہیں سکتے ہیں۔ آپ بس نو کی ایک قطار لے سکتے ہیں اور اُسے جیفرسن ویل کے گرد دوڑا سکتے ہیں، اور پھر بھی یہ میلوں میلوں تک پھیلے ہوئے نہیں ہونگے۔ اس کے بارے میں سوچیں۔ اور اس سے آگے ستارے اور سیارے بھی ہیں۔ اور خُدا، ان سب کے، وجود میں آنے سے پہلے موجود تھا۔ سمجھے؟

278 اور اب لوگوس خُدا سے نکلا تھا، وہ-وہ لوگوس تھا، اور یوں ابتدا میں اس نے ایک-ایک جسم کی صورت اختیار کی۔ اور اُس بدنی صورت کو علما کرام، لوگوس کہتے ہیں، لوگوس، وہ لوگوس جو خُدا سے نکلا تھا۔ دوسرے الفاظ میں، اِس کیلئے ایک-ایک اور بہتر لفظ استعمال ہوتا ہے، جسکو ہم تھیوفنی کہتے ہیں۔ (تھیوفنی ایک انسانی بدن ہے جو جلال سے معمور ہے۔) بالکل گوشت اور خون کی طرح نہیں ہے جیسے یہ اپنی جلالی حالت میں ہوگا، لیکن یہ انسانی جسم کی ایک شکل ہے جو نہ کھاتا ہے، نہ پیتا ہے، لیکن یہ-یہ ایک جسم ہے، اور جونہی ہم اِس زمینی بدن کو چھوڑتے ہیں وہ جسم ہمارا انتظار کررہا ہوتا ہے۔ اب، وہاں، ہم اُس بدن میں داخل ہوجاتے ہیں۔ اور یہ اُس طرح کا جسم ہے جیسا خُدا کا تھا، کیونکہ اُس نے کہا، "آؤ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی شبیہ پر بنائیں۔"

279 اب، جب انسان ایسے بدن میں تھا، تو اُسکا اختیار تمام سمندر کی مچھلیوں، اور ہوا کے پرندوں، اور-اور زمین کے کل جانوروں پر تھا۔ ”اور زمین جوتنے کیلئے کوئی انسان نہیں تھا،“ پیدایش 2۔ اُس نے مرد اور عورت کو بنایا، لیکن زمین جوتنے کیلئے کوئی انسان نہیں تھا۔

پھر خُدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا۔ اُس نے اُس کا ہاتھ بنایا جیسے ایک-ایک چمپینزی کا ہوتا ہے۔ اُس نے ایک ریچھ کی طرح اُسکے پاؤں بنائے۔ اُس نے اسے بنایا، اُس نے اسے، اس صورت پر بنایا۔ اور انسان کا یہ زمینی جسم جانور کی شکل پر ہے، اور یہ اُسی طرح کے مادے سے بنا ہے۔ آپ کا جسم بالکل اُسی قسم کے مواد سے بنایا گیا ہے جس سے گھوڑا، یا کتا، یا اس جیسی کوئی چیز بنائی گئی ہے۔ یہ کیلشیم، پوٹاش، پٹرولیم، اور کائناتی روشنی سے بنایا گیا ہے۔ آپ صرف نہیں ہیں...اس طرح کے تمام گوشت ایک جیسے گوشت نہیں ہیں؛ یہ مختلف گوشت ہے، لیکن یہ زمین کی مٹی سے بنایا گیا ہے وہیں سے یہ آیا ہے۔

لیکن، انسان اور جانور میں ایک فرق ہے، خُدا نے انسان میں ایک سول رکھی ہے، لیکن جانور میں اُس نے یہ نہیں رکھی ہے۔ کیونکہ، جو سول انسان کے اندر ہے وہی اُس کی تھیوفنی ہے۔

اوہ، میں-میں، میں کبھی بھی اس کی طرف نہیں جاؤں گا...مگر یہ سبق،

مجھے لینا پڑگیا ہے۔

280 توجہ دیں۔ کیا آپکو یاد نہیں کہ جب پطرس قید خانے میں تھا، اور خُداوند کا فرشتہ آیا تھا اور دروازوں کو کھول دیا تھا؟

281 ہم چند دن پہلے، یہاں سپر مارکیٹ میں جا رہے تھے، اور ہمارے سامنے دروازہ کھل گیا۔ میں نے کہا، "آپ جانتے ہیں، یہ بائبل میں پہلے ہی موجود تھا۔" سمجھے؟ اب، خودکار، درواز، خودبخود کھلتا ہے۔

282 اور جب پطرس، اُن نگہبانوں کے پاس سے چلتا ہوا باہر آیا، تو وہ اُس کیلئے اندھے کردیئے گئے تھے۔ وہ اندر والے، اور باہر والے نگہبان سے ہوتا ہوا، باہر صحن میں آیا، اور دیوار کیساتھ ساتھ، باہر گلی میں آگیا۔ اور اُن میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھا۔ اور اُنہوں نے کوئی توجہ نہیں دی تھی... اُنہوں نے سوچا کہ وہ کوئی اور نگہبان یا کوئی اور ہوگا۔ اور وہ...وہ گزر گیا، اور دروازہ اپنے آپ کھل گیا، اور جونہی وہ باہر آیا، تو وہ پیچھے سے بند ہوگیا۔ اور جب وہ باہر آگیا، تو اُس نے سوچا یہ ایک خواب تھا۔ اور وہ یوحنا مرقس کے گھر چلا گیا، وہاں وہ دُعائیہ میٹنگ کیلئے جمع ہوئے تھے۔ اور اُس نے دروازہ کھٹکھٹایا...[بھائی برینہم پلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]...تاکہ آپ کے درمیان ہو۔

283 اوہ، وہ جلالی ہے۔ وہ حیرت انگیز ہے۔

اب، اوہ، وہ فرشتہ کی شکل پر نہیں بنایا گیا تھا؛ بلکہ وہ... ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔ خُدا ابرہام کی نسل بن گیا۔

284 اب، اگر ہمارے پاس وقت ہوتا، تو پیچھے جاتے اور دیکھتے کہ کیسے اُس نے یہ عہدِ عتیق میں دکھایا تھا! آپ نے مجھے کئی بار، اِس پر منادی کرتے سنا ہے، کہ کیسے اُس نے اُن جانوروں کو لیا اور اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے، اور قمری اور کبوتر کو اندر رکھ دیا۔ تب اُس نے دیکھا، ایک چھوٹے سے دھوئیں، اور ہیبت ناک سیاہ، موت پر دھیان دیا۔ آگے، ایک جلتا ہوا تنور، دوزخ تھا۔ لیکن، اُسکے بیچ میں سے، ایک چھوٹی سی سفید روشنی گزری۔ اور وہ سفید روشنی قربانی کے ہر ٹکڑے کے درمیان سے گزری، اور یہ دکھایا کہ وہ آگے کیا کریگا۔ اور اُس نے قسم کھائی، اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے ایک عہد لکھا، اور یہ دکھایا کہ وہ کیا کریگا۔

285 اور وہ، یعنی یسُوع مسیح، زمین پر آیا؛ خُدا، اعمانوایل، "یعنی خُدا بدن میں آیا۔" اور کلوری پر، وہ ٹکڑے ٹکڑے کردیا گیا۔ اور اُسکی رُوحُ واپس کلیسیا پر آئی۔ اور اُسکا بدن اُوپر اُٹھا لیا گیا اور خُدا کے تخت پر بیٹھ گیا۔

خُدا کا تخت! وہ جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے وہی جج ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ خیر، عدالت کہاں ہے؟ باپ نے دے دیا ہے...وہ کسی کی عدالت نہیں کرتا۔ لیکن باپ نے عدالت کا سارا اختیار بیٹے کو دے دیا ہے۔ پس وہ ہے۔

اور اُسکا جیون سردار کاہن ہے، وہ وہاں اپنے بدن میں، بطورِایک قربانی بیٹھا ہوا ہے، تاکہ ہماری شفاعت کرے۔ آمین۔ بھائی، یہ آپکے اندر کچھ پیدا کر دیتا ہے۔

286 غور کریں، "وہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔" وہ ایک انسان بن گیا۔ خُدا، ہمارے درمیان ایک جسم بن گیا، تاکہ ہمیں نجات دے۔ دوسرے الفاظ میں، خُدا گناہ بن گیا، تاکہ ہم گنہگار اُس کے حصّے دار بن سکیں۔ اور جب ہم اُسکے شراکت دار بنتے ہیں، تو ہم اُسکا حصّہ بن جاتے ہیں...ہم ٹائم سپیس کے لوگ تھے، ستر برس جیتے تھے۔ اور خُدا نیچے آیا، اور ہم ستر برس والوں میں سے ایک بن گیا، اُس نے وقت مقرر کیا، تاکہ ہم اُسکی ابدی زندگی کا حصّہ بن سکیں۔ اور جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، تو ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں، اور ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں، اور کبھی ہلاک نہیں ہونگے۔

اوہ، کیسا-کیسا-کیسا بابرکت نجات دہندہ ہے ! اوہ، اِس کو لکھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اِسکو بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے-یہ بیان کرنے سے بالاتر ہے۔ کوئی اِسے بیان نہیں کرسکتا ہے یہ کتنا عظیم ہے۔ "تُو کتنا عظیم ہے ! تُو کتنا عظیم ہے !" یہ سچ ہے۔

پس اُسکو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا،...(

ذرا اِسکے بارے میں سوچیں۔)...تاکہ اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحم دل اور دیانت دار سردار کاہن بنے،...(اب اِسکو سنیں۔)...اُمت کے گناہوں...کا کفارہ دینے کے واسطے۔

اب میل ملاپ کرنے کیلئے، خُدا، انصاف کو جانتے ہوئے بھی، بے انصاف بنا، تاکہ یہ محسوس کرے، کہ ایک گنہگار ہونا کیا ہے، اور پھر، اُسکو "میل ملاپ کے ذریعے واپس لے جائے،" اور وہ لوگوں پر رحم کر پائے۔

287 اب اگلی آیت، اِس کو یہاں سنیں۔

کیونکہ جس صورت میں اُس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اُٹھایا...

288 خُدا رُوح میں دکھ نہیں اُٹھا سکتا تھا۔ اُسے جسم اختیار کرنا تھا، بیماری کا درد محسوس کرنا تھا، خواہش کی آزمائش محسوس کرنی تھی، شہوت کی آزمائش محسوس کرنی تھی، بھوک کی آزمائش محسوس کرنی تھی، موت کی طاقت محسوس کرنی تھی۔ تاکہ وہ اسکو اپنے اُوپر لے سکے اور یہوواہ کی عظیم رُوحُ کی حضوری میں کھڑا ہو سکے، رُوحُ کی، نہ کہ انسان کی؛ رُوح کی، تاکہ زندگی کیلئے شفاعت کر سکے۔ اور یسُوع نے اسے اپنا لیا، تاکہ ہمارے لیے شفاعت کرے، کیونکہ وہ جانتا ہے اسکا احساس کیا ہوتا ہے۔ جب آپ بیمار ہوتے ہیں، وہ جانتا ہے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ جب آپ کو آزمائش میں ڈالا

جاتا ہے، وہ جانتا ہے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔

289 اب، کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے جب ہم صدر کے لیے ووٹ ڈالتے ہیں، ہر کسان ایسے صدر کو ووٹ دینا چاہے گا جو خود کسان رہا ہو، کیونکہ وہ کسان کی زندگی کے مشکل پہلو کو جانتا ہے۔ دیکھیں؟ وہ کوئی ایسا آدمی چاہتا ہے جو اُسے سمجھے۔

290 اور اس سے پہلے کہ خُدا کبھی اسے سمجھ پاتا (وہ عظیم قدوس تھا، وہ انسان کو رد کرنے کے بعد یہ کیسے سمجھ سکتا تھا؟ اپنی پاکیزگی سے، اُس نے انسان کی مذمت کی)، اور اُس کے پاس انسان کو جائز قرار دینے کا واحد طریقہ یہ تھا کہ وہ انسان بن جائے۔

291 اور خُدا نے کنواری پر سایہ کیا اور اُس میں سے ایک لڑکا پیدا ہوا، وہ یہودی کا خون نہیں تھا، غیر قوم کا خون نہیں تھا، بلکہ اُسکا اپنا خون تھا۔ خُدا کا تخلیق کیا ہوا خون تھا، اور کوئی، جنسی ملاپ نہیں تھا، کوئی جنسی خواہش نہیں تھی۔ اور خون کا خلیہ، اُس عورت کے رحم میں تخلیق ہوا تھا، اوریوں وہ بیٹا پیدا ہوا تھا۔ اور جب اُس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا، تو یوحنا نے کہا، "اُس نے گواہی دی، کہ میں نے رُوح کو (کبوتر کی مانند) آسمان سے اُترتے اور اُس پر ٹھہرتے دیکھا۔"

292 یہ حیران کن بات نہیں کہ یسُوع نے، کہا، "زمین اور آسمان کا کُل اختیار

مجھے دیا گیا ہے۔" خُدا اور انسان ایک ہو گئے۔ آسمان اور زمین نے ایک دوسرے کو گلے لگا لیا، اور وہی ایک ہے جو ہمارے گناہوں کیلئے کفارہ دے سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے، کہ اُسکے نام میں، شفا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ آپ کی تکلیف کو جانتا ہے۔

293 کیا آپ نے کبھی اُس چھوٹے سے پرانے گیت کو سنا ہے؟

یسُوع اُس تکلیف کو جانتا ہے جو آپ محسوس کرتے
ہیں، وہ بچا سکتا ہے اور وہ شفا دے سکتا ہے؛
اپنا بوجھ خُداوند پر ڈال دیں اور اُسے وہیں چھوڑ دیں۔

یہ سچ ہے۔ وہ جانتا ہے۔

جب ہمارا جسم تکلیف کے شکنجے میں ہوتا ہے، اور ہم
اپنی صحت کو دوبارہ نہیں پا سکتے ہیں،
تو صرف آسمان کے خُدا کو یاد کریں جو دعا کا جواب دیتا
ہے،
یسُوع اُس تکلیف کو جانتا ہے جو آپ محسوس کرتے
ہیں، وہ بچا سکتا ہے اور وہ شفا دے سکتا ہے؛
اپنا بوجھ خُداوند کے پاس لے کر آئیں اور اُسے وہیں
چھوڑ دیں۔

294 وہ بس اتنا ہی کہتا ہے، "بس اُسے وہیں چھوڑ دیں۔" کیوں؟ کیونکہ وہ ہمارا سردار کاہن ہے جو وہاں کھڑا ہے، وہ جانتا ہے آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ اور وہ جانتا ہے کہ تمہیں دوبارہ فضل میں کیسے بحال کرنا ہے، اور تمہیں اپنی صحت کیسے واپس دینی ہے۔ وہ اِسکے بارے میں سب کچھ جانتا ہے، اُس نے تکلیف اُٹھائی ہے۔ جب آپکو کہیں اپنا سر رکھنے کی جگہ نہیں ملتی، تو اُسکے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ اگر آپکے پاس کپڑوں کا ایک جوڑا ہے، تو اُس کے ساتھ بھی ایسا ہی تھا۔ جب آپکا مذاق اُڑایا جاتا ہے، اور ستایا جاتا ہے، تو اُسکے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

295 آئیں اب آخری آیت کو سنیں۔ ٹھیک ہے۔

...تو وہ اُنکی بھی مدد کرسکتا ہے جنکی آزمائش ہوتی ہے۔

یا، دوسرے الفاظ میں، وہ اُن کی حفاظت کرسکتا ہے، اُنکی مدد کرسکتا ہے، اور اُن کیساتھ...ہمدردی کرسکتا ہے۔ کیونکہ، خُدا خود انسان بن گیا تھا، تاکہ اِسے محسوس کرسکے۔

296 آپ یاد کریں، کیا اُس رات، ہم نے اِسکے بارے میں نہیں سیکھا تھا؟ کیسے خُدا نے کیا تھا...موت کا ایک ڈنک تھا، اور اُس میں ایک خوف تھا۔ "اور وہ عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے۔" اور پھر یسُوع آیا، تاکہ وہ موت کا ڈنک باہر نکال سکے۔

اور جب وہ پہاڑ پر جا رہا تھا، تو یاد کریں کہ کیسے ہم نے اُسکی وضاحت کی تھی؟ اُسکے لباس پر وہ چھوٹے چھوٹے لال دھبے، تھوڑی دیر بعد وہ سب مل کر ایک بڑا دھبہ بن جاتے ہیں، اور اُس کے اردگرد خون گرتا ہے۔ اُسکا کمزور، اور ناتوان بدن، وہ مزید آگے نہیں جا سکتا تھا، اور وہ گر گیا۔ شمعون کرینی، سیاہ فام شخص نے، پہاڑی تک صلیب اُٹھانے میں اُسکی مدد کی۔

اور جب اُنھوں نے اُسے صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا، تو وہ پانی کیلئے چلا اُٹھا۔ کوئی بھی ایسا شخص جسکا خون بہہ رہا ہو اُسے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

297 یاد کریں جب میں نے ایک رات منادی کی تھی " جیسے ہرنی، پانی کے نالوں کیلئے ترستی ہے، ویسے ہی اے خُدا، میری رُوح تیرے لیے ترستی ہے"؟ اگر ہرنی زخمی ہے اور زندہ ہے، اور اُسکا خون بہہ رہا ہے، تو اُسے پانی چاہیے ورنہ وہ مر جائے گی۔

298 جب میں چودہ سال کا تھا، تو مجھے کھیت میں، گولی لگی تھی۔ اور میں وہیں پڑا ہوا تھا۔ اور میری ٹانگیں، ہیم برگر کی طرح چھلنی تھیں، یہ بارہ گیج کی شاٹ گن سے ہوا تھا۔ اور میں پانی کیلئے چلا اُٹھا، "اوہ، مجھے پینے کیلئے پانی دو !" میں ٹھنڈا اور سُن ہو چکا تھا؛ اور میرے ہونٹ سُن ہو چکے تھے۔

299 میرا دوست وہاں ایک پرانے تالاب کی جانب بھاگتا ہوا گیا، وہاں اُس

دلدل میں، ہر قسم کے چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے تھے۔ میں نے پرواہ نہ کی وہ کیا تھا۔ اور اُس نے اُس ٹوپی میں پانی بھرا، اور میں نے اپنا مُنہ کھولا، اور اُس نے اپنی ٹوپی کو اِس طرح نچوڑ کر، میرے مُنہ میں پانی ڈال دیا۔ جی ہاں، مجھے پانی پینا تھا۔

300 یسُوع کا خون بہہ رہا تھا۔ اُس نے کہا، "مجھے پینے کیلئے پانی دو۔" اور اُنہوں نے زوفے پر سرکہ لگا کر دیا، اور اُس نے اُس سے انکار کر دیا، اور اُسے قبول نہ کیا۔ وہ خُدا کا برّہ تھا جو ہماری جگہ مر رہا تھا، تاکہ اِنسانوں کے ساتھ صلح ہو سکے۔ یہ کون تھا؟ آسمان کا خُدا تھا۔

301 بلی سنڈے نے ایک بار کہا تھا، کہ، "ہر جھاڑی پر فرشتے بیٹھے ہوئے تھے، کہہ رہے تھے، 'صرف تُو اپنا ہاتھ ہلا اور اپنی اُنگلی سے اشارہ کر، ہم صورت حال کو تبدیل کر دینگے۔'"

302 مذہبی جنونیوں کا وہ ہجوم جن کو بڑے پڑھے لکھے، سکالرز ڈی۔ ڈی۔، پی ایچ۔ ڈی۔، کہا جاتا تھا، اُسکے پاس سے گزرے اور کہنے لگے، "اب، اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، اور تُو نے دوسروں کو بچایا ہے، تو کیا اپنے آپکو نہیں بچا سکتا، صلیب سے نیچے اُتر آ، تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے۔"

303 اُنہیں نہیں معلوم تھا وہ اس صورت میں بھی اُسکی تعریف کر رہے تھے۔ وہ اپنے آپکو بچا سکتا تھا۔ لیکن اگر وہ اپنے آپکو بچاتا، تو وہ دوسروں کو

نہیں بچا سکتا تھا۔ اسلئے، اُس نے اپنا آپ دے دیا۔ اُسی کا نام مبارک ہو۔ اُس نے اپنا آپ دے دیا، تاکہ میں بچ سکوں اور آپ بچ سکیں۔ اوہ، کیا بے مثال محبت ہے!

304 اُسے بیمار ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ بیش قیمت کنواری سے جنم لینے والا جسم کبھی بیمار نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن وہ بیمار بن گیا، تاکہ جب میں بیمار ہوں تو وہ جان پائے کہ کیسے میرے لیے شفاعت کرنی ہے۔

305 اُسے تھکنے کی ضرورت نہیں تھی، لیکن وہ تھکا۔ میں نے ایک بار اس بارے میں ایک چھوٹی سی تاریخ پڑھی تھی، مجھے نہیں معلوم کہ وہ مستند تھی یا نہیں۔ "جب اُس نے نائین شہر کے، اُس مُردہ لڑکے کو زندہ کیا، تو وہ ایک چٹان پر بیٹھ گیا اور سر درد سے کراہنے لگا،" کیونکہ اُسکو ہماری بیماریاں برداشت کرنی تھیں۔

306 اور اُسے ہمارے گناہوں کو برداشت کرنا تھا، اور جان دینی تھی، اور کلوری پر اُس شہد کی مکھی یعنی موت نے ایک بار اپنا ڈنک مار دیا۔ کیا کسی کو معلوم ہے، کہ جب مکھی اپنا ڈنک مار دیتی ہے، تو وہ دوبارہ ڈنک نہیں مار سکتی۔ جب مکھی یا کوئی بھی ڈنک مارنے والا کیڑا اڑ جاتا ہے، جب وہ اپنے ڈنک کو گاڑ دیتا ہے، تو اُس کا ڈنک باہر نکل جاتا ہے۔ وہ اب بھی وہی مکھی ہے لیکن اُس کے پاس ڈنک نہیں ہے۔ وہ صرف بھنبھا رہی ہے اور بہت

زیادہ شور مچا رہی ہے۔

307 اب صرف ایک ہی چیز ہے جو موت ایک ایماندار کیساتھ کر سکتی ہے، وہ بہت زیادہ شور مچا سکتی ہے۔ لیکن، ہلّلُویاہ، خُداوند کا نام مبارک ہو، اُس نے موت کا ڈنک اپنے جسم میں لے لیا۔ اعمانوایل نے یہ کیا۔ اور وہ تیسرے دن، دوبارہ جی اُٹھا، ڈنک کو باہر نکال پھینکا، اور آج رات امر ہے۔ اور اُسکی رُوح اِس عمارت میں موجود ہے، اور وہ اپنے آپکو ہمارے درمیان زندہ ثابت کررہا ہے۔ وہ ہمارا مسیحا ہے۔ وہ ہمارا مبارک نجات دہندہ ہے۔

57-0828 عبرانیوں، دوسرا باب 3#

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org